السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ زیدنے ایک زمانے تک سودلیا، بعدہ اس نے سود سے توبہ کیا۔ اب وہ سودی مال بعد توبہ کرنے کے پاک ہوگا یا نہیں اوراس کواپنے تصرف میں لاسکتا ہے یا نہیں اور غیر شخص سودخوار کے یہاں کھاسکتا ہے یا نہیں؟

2۔ زیدکاشتکاری کرتا ہے،اُسی کاشت میں سے سرکارکی مال گزاری دیتا ہے یاجس زمین دارکی زمین ہے،اس کونصف غلہ بانٹ دیتا ہے۔ آیا اس کے اوپر عشرواجب ہے یا نہیں اور سرکارکی مال گزاری کچھ کسی شمار میں ہوگی یا نہیں؟

3۔ زید،جومرتہن ہے،اشیائے مرہونہ ذوی العقول وغیر ذوی العقول،یعنی اراضیات وغیرہ سے نفع اٹھاسکتا ہے یا نہیں؟اگراٹھاسکتا ہے توکس دلیل سے اور ذوی العقول میں توصراحت ہے کہ بعوض نفقہ کے لیکن غیر ذوی العقول میں کس کے عوض میں نفع اٹھاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ زیدنے جوسودی مال حاصل کیا تھا،بعد توبہ کے وہ سودی مال پاک ہوگیا،اس کواپنے تصرف میں لاسکتا ہے۔

فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ... ٢٧٥ ... سورة الفرقان

''پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آئے،پس وہ باز آجائے توجوپہلے ہوچکا،وہ اسی کا ہے''

إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ٧٠ ... سورة الفرقان

''جس نے توبہ کی اورایمان لے آیا اور عمل کیا،نیک عمل تویہ لوگ ہیں جن کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا''

جوشخص سودی مال حاصل کرے،وہ مال اس کے حق میں حرام ہے،کیونکہ اس نے اس مال کوباطل اورناجائزطورسے حاصل کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلا تَأكُلوا أَموٰلَكُم بَينَكُم بِالبـٰطِلِ ١٨٨ ... سورة البقرة

''اوراپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ''

لیکن دوسرے شخص کو،جس کووہ مال زید کے ہاتھ سے مشروع اورجائزطورسے حاصل ہواہو،اس کے حق میں وہ مال حرام نہیں ہے،کیونکہ اس دوسرے شخص نے اس مال کوباطل اورناجائزطورسے حاصل نہیں کیا ہے۔

2۔ اس صورت میں بھی زیدکاشت کارپر عشریا نصف عشر(جیسی صورت ہو)واجب ہے،بشرطیہ کہ جس قدرغلہ اس کی ملک میں حاصل ہو،وہ پانچ وسق سے کم نہ ہواوراگرکم ہوتوواجب نہیں ہے۔

3۔ مرتہن اشیائے مرہونہ سے نفع نہیں اُٹھاسکتا،کیونکہ یہ ربا ہے،لیکن جس صورت میں اشیائے مرہونہ ازقسم سواری یا دودھ کے جانورمرہون ہوں اورمرتہن ہی پراُس کا نفقہ ہوتومرتہن بقدراپنے نفقہ کے ان جانوروں کی سواری اوردودھ سے نفع اٹھاسکتا ہے،قدرنفقہ سے زائدنفع نہیں اٹھاسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:617